حمد باری تعالیٰ

درود و سلام

فضائلِ قرآن

قرآن شریف پڑھنے کا اجر و ثواب

جنت کا ٹھکانہ

عجائب قرآن

پچاس مستند علاج قرآنی

کینسر کا علاج

آیات سکینت

ہر حاجت اور رزق کیلئے



مجموعہ علاج قرآنی

ترتیب:

عبدالرحیم جوہر



مجموعۂ علاجِ قرآنی

ترتیب

عبدالرحیم جوہر

حمد باری تعالیٰ

درود و سلام

فضائلِ قرآن

قرآن شریف پڑھنے کا اجر و ثواب

جنّت کا ٹھکانہ

عجائب قرآن

پچاس مستند علاجِ قرآنی

کینسر کا علاج

آیاتِ سکینت

ہر حاجت اور رزق کیلئے

مجموعۂ علاجِ قرآنی

عبدالرحیم جوہر

ترتیب



قرآن و حدیث و اولیائے کرام کے مجرب عملیات و وظائف سے

مختلف حاجات و مشکلات مثلاً مختلف روحانی، جسمانی نفسیاتی بیماریوں

جنّات و شیطانی وجادو کے علاج پر مشتمل ایک مستند اور جامع کتاب

Stockist

ادارۃ الانور

دوکان نمبر 2 پلاٹ نمبر GRE 672/4 نورمینشن نیوری ٹاؤن کراچی

Ph: 092-21-4914596, 4919673 Cell: 0333-2349656

E-mail: Idaratulanwar@yahoo.com

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ تَعَالٰی تِسْعَۃً وَّتِسْعِیْنَ اِسْمًا مَّنْ اَحْصٰھَا دَخَلَ الْجَنَّۃَ وَفِیْ رِوَایَۃٍ مَّنْ حَفِظَھَا ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِیْمُ	
الْمَلِکُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ
الْمُھَیْمِنُ	الْعَزِیْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَکَبِّرُ
الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	الْغَفَّارُ
الْقَھَّارُ	الْوَھَّابُ	الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ
الْعَلِیْمُ	الْقَابِضُ	الْبَاسِطُ	الْخَافِضُ
الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ	السَّمِیْعُ
الْبَصِیْرُ	الْحَکَمُ	الْعَدْلُ	اللَّطِیْفُ
الْخَبِیْرُ	الْحَلِیْمُ	الْعَظِیْمُ	الْغَفُوْرُ
الشَّکُوْرُ	الْعَلِیُّ	الْکَبِیْرُ	الْحَفِیْظُ
الْمُقِیْتُ	الْحَسِیْبُ	الْجَلِیْلُ	الْکَرِیْمُ
الرَّقِیْبُ	الْمُجِیْبُ	الْوَاسِعُ	الْحَکِیْمُ

الْوَدُوْدُ	الْمَجِیْدُ	الْبَاعِثُ	الشَّھِیْدُ
الْحَقُّ	الْوَکِیْلُ	الْقَوِیُّ	الْمَتِیْنُ
الْوَلِیُّ	الْحَمِیْدُ	الْمُحْصِیْ	الْمُبْدِئُ
الْمُعِیْدُ	الْمُحْیِیْ	الْمُمِیْتُ	الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ	الْوَاجِدُ	الْمَاجِدُ	الْوَاحِدُ
الْاَحَدُ	الصَّمَدُ	الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ
الْمُقَدِّمُ	الْمُؤَخِّرُ	الْاَوَّلُ	الْاٰخِرُ
الظَّاھِرُ	الْبَاطِنُ	الْوَالِیْ	الْمُتَعَالِیْ
الْبَرُّ	التَّوَّابُ	الْمُنْتَقِمُ	الْعَفُوُّ
الرَّؤُفُ	مَالِکُ الْمُلْکِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	الْمُقْسِطُ	الْجَامِعُ
الْغَنِیُّ	الْمُغْنِیْ	الْمَانِعُ	الضَّآرَّ
النَّافِعُ	النُّوْرُ	الْھَادِیْ	الْبَدِیْعُ
الْبَاقِیْ	الْوَارِثُ	الرَّشِیْدُ	الصَّبُوْرُ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن اور حدیث نبوی سے علاج کا مجموعہ

مجموعہ علاج قرآنی

قرآن و حدیث و اولیائے کرام کے مجرب عملیات و وظائف سے
مختلف حاجات و مشکلات مثلاً مختلف روحانی، جسمانی نفسیاتی بیماریوں
جنات و شیطانی جادو کے علاج پر مشتمل ایک مستند اور جامع کتاب

ترتیب
عبدالرحیم جوہر

النبراس

جملہ حقوق محفوظ ہیں



نام کتاب مجموعہ علاج قرآنی

ترتیب عبدالرحیم جوہر

اشاعت نومبر 2006ء

قیمت 100/-

ادارۃ الانوار

دوکان نمبر 2 پلاٹ نمبر GRE 672/4 نورمینشن بنوری ٹاؤن کراچی

Ph: 092-21-4914596, 4919673 Cell: 0300-2573575

E-mail: ldaratulanwar@yahoo.com

فہرست

حمد باری تعالیٰ	جناب اثر عباسی	6
درود وسلام	مولانا محمد ثانی حسنیؒ	7
فضائل قرآن	ادارہ	8
قرآن شریف پڑھنے کا اجر و ثواب	ادارہ	10
جنت کا ٹھکانہ	ماخوذ معارف القرآن	12
عجائب قرآن	مولانا محمد یوسف دھلویؒ	14
پچاس مستند علاج قرآنی	ادارہ	22
کینسر کا علاج	ادارہ	44
آیات سکینت	ادارہ	55
ہر حاجت اور رزق کیلئے سورہ یٰس کا خاص ورد	مولانا محمد عبداللہ درخواستیؒ	65

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا پیش کرنے کا طریقہ

اس کریم ذات کے ہم پر بے شمار احسانات کی بارش ہر آن برستی رہتی ہے جب کہ ہم ایسے مہربان مالک کی نافرمانی میں کوئی کمی نہیں کرتے ،اس کے باوجود بھی رب کریم کی کرم نوازی اور محبت کی انتہا دیکھئے وہ فرماتا ہے مجھ سے مانگو اور مانگتے چلے جاؤ اور میں دیتا جاؤں گا،اور اگر نہیں مانگو گے تو میں ناراض ہو جاؤں گا۔ سبحان اللہ سبحان اللہ

یوں تو ہم ہزار بار مشک وعنبر سے منہ دھو کر بھی اس ذات عالی کا نام لینے کے قابل نہیں۔لیکن جب وہ ہمارے عیبوں پر پردہ ڈالے ہوئے ہے،اور ہم پر اپنی نعمتوں کے دروازے بند نہیں کر رہا بلکہ ہمیں مانگنے کا حکم بھی دے رہا ہے۔تو پھر بندہ کیلئے اس سے بڑھ کر اور موقعہ کیا ہوگا؟ یہی وقت ہے مانگنے کا مانگئے اپنے رب سے محبت اور کرم کرنے والے رب سے خوب مانگئے! لیکن مانگتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھیئے۔

۱) اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور درود شریف پڑھ کر قلب ودماغ کو ہمہ تن متوجہ کر کے کامل اخلاص اور دلچسپی کے ساتھ دُعا کیجئے۔

۲) ہماری تمام پریشانیوں کی وجہ ہماری بداعمالیاں ہیں سب سے پہلے اپنے رب کے حضور اپنے گناہوں کی معافی مانگئے خوب عاجزی سے گڑگڑا کر اس طرح کہ دل ندامت میں پسیج جائے۔

۳) پورے خشوع وخضوع کے ساتھ پست آواز میں دُعا کیجئے۔

۴) اپنے آپ کو رب کی بارگاہ میں محسوس کیجئے اس طرح جیسے کوئی گداگر اور فقیر کسی بادشاہ کے دربار میں....

۵) اس یقین کے ساتھ مانگئے کہ وہ کریم ہے اور سن رہا ہے اور میری

فریاد کو قبول فرما رہا ہے بے شک وہ قادر مطلق ہے بندے کی دعا قبول کرنا اس کیلئے کوئی مشکل نہیں۔یقین کامل سے مانگیں گے اُس قدر دعا طاقتور ہو کر مقدر بدل دے گی حضورؐ کا ارشاد ہے دعا کے سوا کوئی چیز تقدیر کو رد نہیں کر سکتی۔

۶) جب پوری توجہ سے آنسو بہا کر گڑگڑا کر اسکی بارگاہ میں فریاد پیش کر چکے تو دل میں تشکر کی کیفیت پیدا کیجئے اور تصور کیجئے کہ میری دعا قبول ہو چکی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں خوب خوب مانگنے کی توفیق بخشے اس کتابچے میں ہم نے اپنے اکابر کی مستند کتب سے روزمرہ پریشانیوں اور ضرورتوں کی وہ دُعائیں جمع کی ہیں جو خود ہمیں رب کریم نے اپنی کتاب میں بتلائی ہیں۔جو بزرگوں کی مجرب ہیں اس کی طاقت اور اہمیت کو جو سمجھ جائیگا انشاء اللہ اسے اپنے جیسے انسانوں بلکہ گمراہ جعلی عاملوں کے پاس جانے کی ضرورت نہیں رہے گی۔یوں اس کا ایمان،دولت اور عزت ایسے جعلی لٹیروں سے محفوظ رہے گی اور اپنے رب سے براہ راست تعلق کی روحانی چاشنی بھی نصیب ہوگی۔

یا اللہ اسے مسلمانوں کیلئے مفید بنا ہمارے اور ہمارے والدین کیلئے ذریعہ نجات بنا۔ آمین

عبدالرحیم جوہر
مدیر النبراس کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد باری تعالی

خالق کون ومکاں اے عرش اعظم کے مکیں
حاضر وغائب ہر اک شئے ہے ترے زیر نگیں

تیرا ادنی سا اشارہ دیکھ کر گردش میں ہیں
مہر عالم تاب، نجم وکہکشاں ماہ مبیں

فکر محتاج تجسس، عقل حیراں ہوش گم
کون پہنچے تیری لامحدود رفعت کے قریں

تیرے پرتو سے ہر اک ذرہ جمال بے مثال
تیرے عکس ذات سے انساں کا دل خلد بر

تو جہاں بھی ہے وہاں انوار ہی انوار ہے
شام کا دامن ہو یا آغوش صبح دلنشیں

میں تو بندہ ہوں بہر صورت میرے پروردگار
تیرے منکر بھی جھکاتے ہیں تیرے دربار جبیں

کس لئے بھٹکیں نگاہیں کس لئے بھٹکے خیال
مجھ کو حاصل ہے تیری رحمت سے معراج یقیں

ہم وہیں تک دیکھ سکتے ہیں جہاں تک ہے نظر
تم سے کوئی شئے مگر روپوش دنیا کی نہیں

آج پھر ہوں منفعل کوتاہیوں پر اے اثر
آج پھر قائم کروں گا ربط چشم وآستیں

(اثر عباسی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

درود وسلام

سید ولد آدم وہ خیر الانام
اس پہ لاکھوں درود اس پہ لاکھوں سلام

آمنہ کا وہ پیارا وہ در یتیم
بے کسوں کا سہارا وہ لطف عمیم

سب کی آنکھوں کا تارا وہ ذات کریم
جان ودل ماہ پارا وہ خلق عظیم

جس کی ہر ہر اداء واجب الاحترام
اس پہ لاکھوں درود اس پہ لاکھوں سلام

جس کی آمد سے باد نسیم آگئی
رحمت حق کی ہر سو گھٹا چھا گئی

چھاگئی اور پھر نور برساگئی
غم کی ماری تھی دنیا سکوں پاگئی

زندگی بھر پلایا محبت کا جام
اس پہ لاکھوں درود اس پہ لاکھوں سلام

﴿مولانا محمد ثانی حسنی رحمۃ اللہ علیہ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فضائل قرآن کریم

الحدیث: جوشخص فجر کی نماز پڑھ کر قرآن شریف کھولے اور (دیکھ کر ۱۰۰) سو آیات کے بقدر پڑھے، اسے ساری دنیا کے برابر ثواب ملے گا۔ (اگر ہو سکے تو روزانہ کم وبیش ایک منزل یا چند رکوعات پڑھے یا کم از کم سو آیات کے بقدر پڑھ کر یہ اجر حاصل کر لے۔ اگر کوئی شخص دیکھ کر تین بار سورہ فاتحہ یا دس بار سورہ اخلاص اور ایک بار سورہ یسین پڑھ لے، اسے بھی انشاء اللہ! ۱۰۰ آیات پڑھنے کا یہ ثواب مل جائے گا۔

ف: سورہ فاتحہ واخلاص ویسین کی تلاوت کا مستقل ثواب بھی ہے۔

الحدیث: تم سب میں بہتر شخص وہ ہے جو قرآن پاک سیکھے اور سکھائے۔

الحدیث: جوشخص قرآن شریف کی مشغولی کی وجہ سے ذکر اور دعا نہیں کر سکتا، اللہ تعالیٰ اسے تمام ذکر کرنے والوں اور دعاء کرنے والوں سے زیادہ عطاء فرماتے ہیں۔

الحدیث: جوشخص چالیس حدیثیں یاد کر لے (یا چھپوا کر امت میں پہنچا دے) وہ جنت میں داخل ہوگا..... ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا حشر انبیاء کرام اور علماء کرام کے ساتھ فرمائیں گے (سوچنے کا مقام یہ ہے کہ جوشخص قرآن پاک (چھ ہزار سے زائد آیات) حفظ کر لے، اس کیلئے کیا اجر ہوگا؟۔ یاد رہے کہ ایک آیت اللہ کا یاد کرنا سو رکعت نفل نماز پڑھنے سے افضل ہے)۔

الحدیث: جوشخص قرآن شریف پڑھے اور اس پر عمل کرے، اس کو قیامت کے دن نُور سے بنا ہوا ایک تاج پہنایا جائے گا اور اس کے والدین کو دو جوڑے پہنائے جاوینگے کہ تمام دنیا اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

الحدیث: جوشخص اپنی اولاد کو ناظرہ قرآن شریف سکھلاوے، اس کے سب اگلے اور پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور جو حفظ کرائے، اس کو قیامت میں ۴۲ ویں رات کے چاند کے مشابہ اٹھایا جائے گا اور ایک ایک آیت پڑھنے پر باپ کا درجہ بلند کیا جائے گا۔

الحدیث: جوشخص قرآن شریف پڑھے پھر اسے حفظ کرے اور اس کے حلال کو حلال اور حرام حرام سمجھے، اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائیں گے اور اس کے گھرانے میں سے ایسے دس آدمیوں کے بارے میں اس کی سفارش قبول فرمائیں گے، جن کیلئے جہنم واجب ہو چکی ہے۔

الحدیث: جس شخص کو قرآن کریم کی مشغولی کی وجہ سے ذکر کرنے اور دعاء مانگنے کی فرصت نہیں ملتی، اللہ تعالیٰ اسے سب ذکر کرنے والوں اور دعاء مانگنے والوں سے زیادہ عطاء فرماتے ہیں۔

نوٹ: ایک روایت سے استنباط ہوتا ہے کہ علم دین کا سیکھنا قرآن پاک کے سیکھنے سے دس گناہ زیادہ افضل ہے۔ اس سے مدارس اور خانقاہوں کے فضائل معلوم ہوئے۔ حکیم الامت حضرت مولانا تھانویؒ کا فتوی ہے کہ اھل اللہ (یعنی اکابر علماء جو اخلاق کی درستگی کرنے والے ہوتے ہیں) کی صحبت فرض عین ہے اور صرف اسی میں ایمان کی سلامتی ہے۔ حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ فرماتے ہیں کہ علماء شریعت کا رنگ بتلاتے ہیں اور اھل اللہ شریعت کا رنگ چڑھاتے ہیں۔ حضرت مولانا محمد الیاسؒ نے تبلیغی کام اس لئے جاری کیا کہ لوگ علماء کے پاس جائیں اور دین سیکھیں اور مشائخ کے پاس جائیں اور اپنے اخلاق کی درستگی کرائیں۔ واللہ اعلم۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن شریف پڑھنے کا اجر وثواب

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص نماز میں کھڑے ہو کر قرآن مجید پڑھے، اسے ہر حرف کے بدلے میں ۱۰۰ نیکیاں ملیں گی..... اور نماز میں بیٹھ کر پڑھنے میں ۵۰ نیکیاں اور نماز کے باہر وضو کیساتھ پڑھنے پر ۲۵ نیکیاں اور بلا وضو لیکن پاکی کی حالت میں پڑھنے میں ۱۰ نیکیاں اور قرآن مجید صرف سننے پر ہر حرف کے بدلہ ایک نیکی ملے گی۔

مسئلہ: ناپاکی کی حالت میں قرآن شریف پڑھنا ناجائز وحرام ہے۔

مسئلہ: بغیر وضو قرآن شریف پڑھنا جائز ہے لیکن اس کے الفاظ کو چھونا ناجائز ہے۔

مسئلہ: عورتیں ناپاکی میں بچوں کو پڑھاتے وقت حرفوں کو توڑ توڑ کر پڑھائیں۔

مسئلہ: ماہواری عورت کیلئے مستحب ہے کہ ہر نماز کے وقت وضو کر کے مصلے پر بیٹھ کر نماز پڑھنے کی مقدار **سبحانك** **استغفر الله الذى لا اله الا هو الحى القيوم** پڑھنے سے اس کے اعمالنامہ میں ۱۰۰۰ رکعت نماز لکھی جاتی ہے...۷۰۰۰ گناہ معاف ہوتے ہیں ۷۰۰۰ درجات بڑھ جاتے ہیں اور استغفار کے ہر ہر لفظ پر ایک نور ملتا ہے اور جسم کی ہر رگ کے عوض حج اور عمرہ لکھے جاتے ہیں۔ (مجالس الابرار فتوی رحیمیہ ج ۱ ص ۱۹۶)

سورۂ فاتحہ کے فضائل

﴿۱﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (سورہ) الحمد اللہ (یعنی سورۂ فاتحہ کی سات آیتیں) قرآن شریف کی سب سے بڑی (یعنی سب سے افضل) سورت ہے۔

﴿۲﴾ رسول اللہ ﷺ نے قسم کھا کر فرمایا کہ اس جیسی سورت نہ تورات میں نہ انجیل میں نہ زبور میں اور نہ بقیہ قرآن (پاک) میں نازل ہوئی ﴿۳﴾ مشائخ نے لکھا ہے کہ اگر سورہ فاتحہ کو ایمان ویقین کیساتھ پڑھے تو ہر بیماری سے شفاء ہوتی ہے۔ دینی ہو یا دنیوی، ظاہری ہو یا باطنی لکھ کر لٹکانا اور چاٹنا بھی امراض کیلئے نافع ہے۔ صحاح (حدیث) کی کتابوں میں ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے سانپ بچھو کے کاٹے ہوؤں

اور مرگی (کے مرض) والوں اور دیوانوں پر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا ہے اور حضور ﷺ نے اس کو جائز بھی رکھا۔

﴿۴﴾ جو شخص ہر نماز کے بعد سورۂ فاتحہ.....اور آیۃ الکرسی اور آل عمران کی دو آیات (**شهدالله** سے) اور **قل اللهم مالك الملك** سے **بغیر حساب** تک پڑھا کرے تو اس کا ٹھکانا جنت ہوگا اور ہر روز اس کی طرف ستر (۷۰) مرتبہ اللہ تعالیٰ نظر رحمت فرمائیں گے.....اس کی ستر حاجتیں پوری ہوں گی اور ہر حاسد ودشمن سے پناہ ملے گی اور اس کو دشمنوں پر غالب فرمائیں گے.....

﴿۵﴾ جو شخص سونے سے پہلے سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص یعنی **قل هو الله** شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو موت کے سواء ہر بلا سے امن پاوے.....

﴿۶﴾ جو شخص ایک مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے، اسے دو تہائی یعنی ۲۰ پارے قرآن شریف پڑھنے کے برابر ثواب ملے گا.....

﴿۷﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ کو عرش کے خزانہ سے چار چیزیں ملی ہیں اور کوئی چیز اس خزانہ سے کسی کو نہیں ملی۔ (۱) سورہ فاتحہ..... (۲) آیت الکرسی..... (۳) سورہ بقرہ کی اخیر آیات یعنی امن الرسول سے علی القوم الکافرین تک..... (۴) سورہ الکوثر (پہلی تین چیزیں ہر رات سونے سے پہلے پڑھ لیا کریں).....

﴿۸﴾ حضرت شعبی رحمۃ اللہ گردہ کے درد کی شکایت کرنے والوں کو تعلیم فرماتے تھے کہ اساس القرآن یعنی سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرے.....

﴿۹﴾ مشائخ کے اعمال مجرب میں لکھا ہے کہ سورہ فاتحہ اسم اعظم ہے۔ ہر جائز مطلب کیلئے پڑھنی چاہئیے۔ اس کے دو طریقے ہیں۔ اول یہ کہ صبح کی سنت اور فرض کے درمیان **بسم الله الرحمن الرحيم** کے ساتھ **الحمد** کا.....لام.....ملا کر ۴۱ بار ۴۰ دن تک پڑھے یعنی **بسم الله الرحمن الرحيم الحمدلله**..... پڑھے۔ جو جائز مطلب ہوگا انشاء اللہ حاصل ہوگا۔ اگر مریض یا جادو کئے ہوئے پر ضرورت ہو تو پانی پر دم کر کے اس کو پلا دے۔ دوم یہ کہ اسلامی مہینہ کی پہلی اتوار کو اسی وقت ۷۰ بار پڑھے (اس میں میم کو لام سے ملانے کی قید نہیں).....پھر پیر کو ۶۰ بار.....پھر منگل کو ۵۰ بار.....اسی طرح ہر دن ۱۰ بار کم کرے اور سنیچر (ہفتہ کے دن) ۱۰ بار پڑھ کر ختم کرے۔ اگر (خدانخواستہ) پہلے

مہینہ میں مقصد پورا نہ ہو تو دوسرے اور تیسرے مہینہ میں اسی طرح عمل کرے

﴿۱۰﴾ ایک حدیث شریف میں ہے کہ سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کا اخیر رکوع لله مافی السموات سے کافرین تک دو نور ہیں جس کی بشارت حضور اقدس ﷺ سے قبل کسی کو نہیں دی گئی (اے ۴:۳)

جو شخص تین بار سورہ اخلاص یعنی قل هو الله احد (پوری سورۃ) پڑھے، اس کیلئے پورے قرآن کا اجر ہے

بسم الله الرحمن الرحيم ط حضرت امام بغوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی سند کے ساتھ ایک حدیث نقل فرمائی ہے کہ رسولِ کریم ﷺ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سورہ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور آلِ عمران کی دو آیتیں (ایک آیت شهد الله انه لا اله الا هو آخر تک) اور دوسری آیت قل اللهم ملك الملك سے بغیر حساب تک پڑھا کرے تو میں اس کا ٹھکانہ جنت میں بنادوں گا اور اس کو اپنے حظیرۃ القدس میں جگہ دوں گا اور ہر روز اس کی طرف ستر (۷۰) ہزار مرتبہ نظرِ رحمت کروں گا اور اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا اور ہر حاسد اور دشمن سے پناہ دوں گا اور ان پر اس کو غالب رکھوں گا۔ (معارف القرآن ج ۲، ۴۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۲﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۳﴾ مٰلِكِ يَوْمِ
الدِّيْنِ ؕ﴿۴﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۵﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۶﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ (البقرہ:۲)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا
بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا
جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ (ال عمران: پ۳، آیت ۱۸-۱۹)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَآءُ ۚ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيْلِ ۚ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۚ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ (ال عمران: پ۳، ۲۶-۲۷)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عجائب قرآن

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَا تَنْقَضِیْ عَجَائِبُہٗ

ترجمہ: قرآن کے عجائبات کبھی ختم نہ ہوں گے

رسالہ خواص القرآن میں مذکور ہے کہ قرآن مجید کی پانچ سورتوں میں پانچ آیتیں ہیں اور ان میں سے ہر آیت میں دس قاف ہیں (جن کا بیان آگے آتا ہے)۔ ان بابرکت اور باعظمت آیات شریفہ کے پڑھنے کے متعلق صاحب خزینۃ الاسرار فرماتے ہیں کہ مجھ کو میرے مرشد شیخ سلیمان ادرنوی نے اپنے شیخ احمد سناری کی طرف سے اور انہوں نے اپنے مرشد شیخ محمد طنوسی رحمتہ اللہ علیہم کی طرف سے ان آیتوں کے پڑھنے کی اس طرح اجازت عطاء فرمائی کہ پانچوں آیتیں ایک ہی مجلس میں پڑھی جائیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

شروع میں ایک بار پڑھے پھر آیات پڑھے

﴿۱﴾ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰی ۘ
اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ
قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ

قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ
دِیَارِنَا وَاَبْنَآىِٕنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا
قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۴۶﴾ (سورہ بقرہ ع ۳۲)

اس کے بعد تین بار قَدِیْرٌ عَلٰی مَا یُرِیْدُ پڑھے

﴿۲﴾ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ ۘ
سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا
عَذَابَ الْحَرِیْقِ ﴿۱۸۱﴾ (سورہ آل عمران رکوع ۱۹)

اس کے بعد تین بار قَوِیٌّ لَّا یَحْتَاجُ اِلٰی مُعِیْنٍ پڑھے

﴿۳﴾ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَیْدِیَكُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ
یَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْیَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْیَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ
كَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ

الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۷۷﴾

اس کے بعد تین بار قَهَّارٌ لِّمَنْ طَغٰى وَعَصٰى پڑھے

﴿۴﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ
مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ
اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾ (سورہ مائدہ ع ۵)

اس کے بعد تین بار قُدُّوْسٌ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ پڑھے

﴿۵﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ قُلْ
هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَ
النُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ
عَلَيْهِمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾

(سورۃ رعد، رکوع ۲)

اس کے بعد تین بار قَيُّوْمٌ يَّرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ الْقُوَّةَ پڑھے

یہاں تک پڑھ چکنے کے بعد جو مراد مانگنی ہو۔ اللہ تعالیٰ سے طلب کرو۔

ف۔۱: جو شخص دشمنوں اور حاسدوں کو مغلوب کرنے کے لئے صبح وشام تین مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ ان پانچ آیتوں کو پڑھے تو یہ تاثیر کرنے میں اکسیر ہے۔

ف۔۲: جو شخص ان کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں پر نصرت اور کامیابی عطاء فرمائے گا اور اس کو ان کے شر اور ان کی تدبیروں اور ان کے ہتھیاروں سے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا اور جو شخص اس سے لڑنے کا ارادہ کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے گا اور لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی اور اگر یہ شخص بادشاہ کے سامنے یا اس کے ماتحت (امیروں..... وزیروں..... نوابوں وغیرہ) کے سامنے جائے گا تو ان کے شر وفساد سے محفوظ رکھے گا اور یہ آیتیں (پڑھنے والے کیلئے) انسان..... جنات..... شیاطین اور ان کے سرکش تابعداروں سے (مخفی رہنے کیلئے) حجاب ہیں..... تو تم اس کی قدر کرو اور اللہ تعالیٰ نے ان کی قرات اور ان کے پڑھنے کی (توفیق دے کر) جو رحمت تم پر فرمائی ہے، اس پر اس کی حمد وثناء کرو اور سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلی الہ وصحبہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی اولاد واصحاب پر درود وسلام پڑھا کرو۔

ف۔۳: حضرت فقیہ کبیر وولی مکین احمد بن موسیٰ بن نجیل رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ: جب یہ دشمن کے سامنے پڑھی جائیں تو وہ مغلوب اور ذلیل ہو جاتا ہے اور جس شخص سے نقصان کا خوف ہو، اللہ تعالیٰ اس کے شر سے بچا دیتا ہے اور پڑھنے والے کو تمام گناہوں اور مصیبتوں سے محفوظ فرما دیتا ہے اور بعض حضرات کا فرمان ہے کہ اگر ان آیتوں کو لکھ کر کسی نیزے یا ہتھیار میں لٹکا دیا جائے اور اس کو دشمنوں کے سامنے کیا جائے تو وہ شکست کھا کر اور ذلیل ہو کر بھاگ جاتے ہیں اور اس کا کئی بار تجربہ کیا گیا ہے۔

ف۔۴: نو (۹) مشہور اولیاء عظام رحمہم اللہ علیہم کے واسطے سے سیدنا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ: جو شخص اسے روزانہ پڑھے یا لکھا یا ان کا نقش بنایا اور اس کو اپنے سر پر باندھ لیا (یاد رکھ لیا) تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے

۱۲۰۰۰ (بارہ ہزار) ایسے فرشتے مقرر فرمادیتا ہے جن کے ہاتھوں میں نور کا آلۂ حرب ہوتا ہے۔ وہ تمام بلاؤں اور آفتوں سے اس کی حفاظت کرتے رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے اس کیلئے جنت الفردوس میں سرخ یاقوت کے ۶۰۰ محل بنادیتا ہے اور اگر ان کو کوئی بادشاہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کی بادشاہی میں جمائے رکھتا ہے اور اس پر نصرت اور کامیابی کو کھول دیتا ہے اور اس کا دبدبہ اور ہیبت و عروج کمال پر پہنچ جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس کو چھ سو بادشاہوں کا مرتبہ عطاء فرمادیتا ہے اور اللہ تعالیٰ تمام امراء اور وزراء اور حاکموں وغیرہ کو اس کے تابعدار بنادیتا ہے اور وہ اپنے تمام دشمنوں پر غالب رہے گا اور اس کو حشرات الارض اور موذی چیزیں نقصان نہیں پہونچائیں گی۔

ف۔۵: حضرت شیخ مجد الدین کرمانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ چھپے ہوئے اولیاء وابدال اور اوتاد و اقطاب میں سے چار ہزار ایسے تھے جو ان پانچ آیتوں کے ذریعہ تصرف کیا کرتے تھے اور جو شخص اس کے پڑھنے پر ہمیشگی کرے گا اور اس کا نقش اپنے پاس رکھے گا، وہ ظاہر و باطن اور بلند و پستی میں اہل تصرف ہوگا اور اس کی قطب اور چھپے ہوئے اولیاء سے ملاقات ہوگی۔

ف۔۶: صاحب عرائس کی تفسیر میں ہے کہ جو شخص ان پانچ آیتوں کو پڑھے اور اس کا نقش اپنے پاس رکھے، اللہ تعالیٰ اس کو تمام زہریلی چیزوں..... جادو..... بلاء اور موذی چیزوں سے امن میں رکھے گا اور (اس کی حفاظت کیلئے) اس پر جن مقرر فرمادے گا اور یہ شخص ان آیات کی برکت سے اہل تصرف میں سے ہوگا۔

ف۔۷: حضرت شیخ شاذلی رحمتہ اللہ علیہ کو خواب میں ایک قطب نے اس کو پڑھنے اور اس کے نقش کو رکھنے کی ہدایت فرمائی اور اسرار (بھید) یہ بتایا کہ جو شخص ان کے پڑھنے پر ہمیشگی کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو دشمنوں..... حاسدوں اور مخالفت کرنیوالوں کے مکر و فریب سے امن میں رکھے گا اور اس پر کوئی دشمن کامیاب نہ ہوسکے گا اور اس پر نصرت اور کامیابی کھول دی جائے گی اور وہ قطب کا درجہ حاصل کرے گا۔

ف۔۸: حضرت شیخ جمیل یمنی رحمتہ اللہ علیہ کو خواب میں ایک قطب نے تعلیم دی کہ میں نے ہر چیز ان آیتوں کی برکت سے پائی پھر فرمایا کہ جو لوگ اس کے قابل ہوں، ان کے علاوہ کسی کو ان کے اسرار سے خبردار نہ کرنا (یعنی غلط استعمال کا وبال اسی پر ہوگا..... ابراھیم یوسف باوارنگونی)

ف۔۹: حضرت شیخ بایزید بسطامی سے مروی ہے کہ انہوں شیخ محی الدین عربی کو ان آیتوں کے اسرار تعلیم فرمائے..... پھر شیخ حسام الدین (رحمہم اللہ علیہم) کو ان پانچ آیتوں کی تعلیم فرمائے تو وہ ایک سال بعد اہل تصرف میں سے ہوگئے۔

ف۔۱۰: حضرت شیخ جلال الدین نے فرمایا کہ میں نے یہ آیتیں اور ان کے اسرار اور ان کے نقش حضرت شیخ صدرالدین قونوی سے سیکھے پھر مجھ کو شیخ محی الدین (رحمہم اللہ علیہم) نے شکل زہرہ اور شمس کے وفق کی تعلیم فرمائی۔

ف۔۱۱: حضرت شیخ سلطان محمود غازی نے فرمایا کہ حضرت شیخ موسیٰ سدرانی (رحمہم اللہ علیہم) نے مجھ کو ان آیتوں اور اس کے نقش کو حضر و سفر اور لڑائیوں میں اپنے ساتھ رکھنے کی ہدایت فرمائی اور ان کی ہدایت پر عمل کیا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اور میرے لشکروں پر برکتیں نازل فرمائیں اور بلادِ ہند کے بہت سے مقامات میرے ہاتھ پر فتح کرائے اور جس مقام کی طرف میں متوجہ ہوا اور اس کا ارادہ کیا تو میں مظفر اور کامیاب رہا۔ (ماخوذ از خزینۃ الاسرار)

نوٹ: ان آیات کے اعداد بحساب ابجد ۶۱۲۵۳ ہیں۔ اگر کوئی صاحب اس سے مخمس یا مربع یا مثلث نقش بھرنا چاہیں تو کسی جاننے والے سے اجازت لے کر اور طریقہ معلوم کرکے بھر سکتے ہیں۔ اس کا طریقہ تحریر سے سمجھ میں آنا مشکل ہے۔

☆☆☆

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

حروف مقطعات

قرآن مجید کی ۲۹ سورتوں کے شروع میں چند حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں..... ان کو حروف مقطعات کہتے ہیں۔ ان میں جو مکرر آتے ہیں ان کو اگر حذف کر دیا جائے تو مندرجہ ذیل حروف باقی رہ جاتے ہیں۔

الٓمٓ	الٓمٓصٓ	الٓرٰ	الٓمٓرٰ
کٓهٰیٰعٓصٓ	طٰهٰ	طٰسٓمٓ	طٰسٓ
یٰسٓ	صٓ	حٰمٓ	حٰمٓعٓسٓقٓ
	قٓ	نٓ	

عملیات کی کتابوں میں ان کے بے شمار خواص وفوائد ہیں

﴿۱﴾ حضرت امام محمد غزالی رحمتہ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف الزہری رضی اللہ عنہ ان حروف کو لکھ کر اپنے مال وسامان اور مکانات وزمینوں میں رکھ دیا کرتے تھے اور یہ سب چیزیں ہر نقصان سے محفوظ رہتی تھیں۔

﴿۲﴾ بعض عارفین کا معمول تھا کہ جب کبھی سفر فرماتے تو ان چودہ حروف کو پڑھ لیا

کرتے تھے۔ جب ان سے اس کی وجہ پوچھی تو فرماتے کہ یہ حروف جہاں کہیں خشکی یا تری میں پڑھے جائیں تو ان کا پڑھنے والا اور جہاں پڑھے جائیں وہ جگہ برائی اور مال کے نقصان سے اور برباد ہونے اور غرق ہونے سے محفوظ رہتے ہیں۔

﴿۳﴾ ایک بزرگ نے فرمایا کہ مجھ پر ان کی یہ برکات ظاہر ہوئیں کہ ان چودہ حروف کی برکت سے اللہ تعالیٰ مجھ کو ہر بلاء سے محفوظ رکھتا ہے اور میرا رزق مجھ کو پہنچاتا ہے۔ اگر مجھے کوئی حاجت پیش آتی ہے اور میں ان حروف کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے طلب کرتا ہوں تو وہ حاجت پوری ہو جاتی ہے اور اس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ مجھ کو دشمن، چور، سانپ، درندے اور تمام حشرات الارض سے محفوظ رکھتا ہے اور اگر میں اس کو سفر میں پڑھتا ہوں تو اپنے اہل وعیال میں سلامتی اور امن کے ساتھ واپس ہو جاتا ہوں۔

﴿۴﴾ حضرت امام بونی رحمتہ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ ان حروف کو لکھ کر کوئی خوف زدہ شخص پہن لے تو امن میں ہو جائے گا..... حاکم کے سامنے جائے تو حاکم پر ہیبت طاری ہوگی اور اس کی مرادیں پوری ہوں گی..... ان کو کسی رات بارش کے پانی میں رکھ دیا جائے اور نہار منہ اس کو پی لیا جائے تو حافظہ بہت قوی ہو جائے گا..... بے کار شخص اسے پہن لے تو کام میں لگ جائے گا..... شادی کی خواہش مند عورت پہن لے تو اس کی شادی ہو جائے۔ مرگی کے مریض والے پر رکھ دیا جائے تو تندرست ہو جائے..... اگر ان حروف کو لکھ کر ہفتہ کے دن چاٹ لیا جائے تو تمام سال آنکھ کی تکلیفوں سے محفوظ رہے۔

اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو کامل ایمان ویقین کے ساتھ اس پر عمل کی توفیق بخشے آمین۔ (اے ۴:۵۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

پچاس ﴿۵۰﴾

علاج قرآنی

پچاس علاج قرآنی

﴿۱﴾ دین سے بھٹکے ہوئے شخص پر پڑھ کر دم کرے
﴿۲﴾ موذی جانور اور دشمن سے حفاظت کا عمل
﴿۳﴾ داغ ودھبہ کا دفعہ ہونے کا علاج
﴿۴﴾ گردے اور پتے کی پتھری کا علاج
﴿۵﴾ نعمتِ الٰہی حاصل کرنے کی دعاء
﴿۶﴾ کمزور ذہن بچہ اور طالب علم کیلئے علاج
﴿۷﴾ اولاد سے ناامید ہونیوالوں کی لئے علاج
﴿۸﴾ شوہر کی ہدایت اور راہِ راست پر آنے کا علاج
﴿۹﴾ رزق کی تنگی دُور ہونے کی دعاء
﴿۱۰﴾ ہر مرض سے شفاء پانے کا عمل
﴿۱۱﴾ ظالم کا ظلم دفع کرنے کا عمل
﴿۱۲﴾ سفر وحضر میں سہولتِ زندگی کا عمل
﴿۱۳﴾ معذور کو دم کر کے پلایا جانے کا عمل
﴿۱۴﴾ ہر جائز مُراد کے لئے
﴿۱۵﴾ فتح وکامیابی امتحان میں آسانی کیلئے عمل
﴿۱۶﴾ دشمن کی تکلیف وغیرہ سے حفاظت کا عمل
﴿۱۷﴾ جھوٹے مقدمہ سے رہائی کیلئے عمل
﴿۱۸﴾ اولاد کی نافرمانی کیلئے عمل
﴿۱۹﴾ بیمار شخص اور بچہ کی شفاء کیلئے عمل
﴿۲۰﴾ تکلیف وغم دور کرنے کا علاج
﴿۲۱﴾ دل کی بیماری اور گھبراہٹ دور کرنے کا عمل
﴿۲۲﴾ عزت کی حفاظت کا عمل
﴿۲۳﴾ جھوٹا مقدمہ سے رہائی کا عمل
﴿۲۴﴾ جادو کا اثر زائل کرنے کا عمل
﴿۲۵﴾ بخار غصہ ضد کو ختم کرنے کا عمل
﴿۲۶﴾ موذی اور لاعلاج مرض سے شفاء کا علاج
﴿۲۷﴾ دشمن کے خوف سے حفاظت کا عمل
﴿۲۸﴾ رات کو یہ آیتیں ضرور پڑھیں
﴿۲۹﴾ دل وچہرہ میں نُور پیدا کرنے کا عمل
﴿۳۰﴾ بیٹی بیٹا کا نکاح کیلئے عمل
﴿۳۱﴾ اولاد کے نیک رشتہ کیلئے عمل
﴿۳۲﴾ رزقِ حلال میں کشادگی کا عمل
﴿۳۳﴾ ہر جائز مُراد مشکل کی آسانی کا علاج
﴿۳۴﴾ اعضاء کی ہمیشہ درستگی کیلئے عمل
﴿۳۵﴾ میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کا عمل
﴿۳۶﴾ لڑکی کے نیک رشتہ کیلئے عمل
﴿۳۷﴾ رزقِ حلال کیلئے عمل
﴿۳۸﴾ اولاد کی نعمت کیلئے عمل
﴿۳۹﴾ رسول اللہ ﷺ سے ہمکلامی زیارت کیلئے عمل
﴿۴۰﴾ عزت پانے کیلئے عمل
﴿۴۱﴾ اولاد کی حیاتی۔ مصیبت سے نجات کا عمل
﴿۴۲﴾ راہ سے بے راہ ہو جانے شخص کیلئے عمل
﴿۴۳﴾ رنج وغم دور کرنے کا عمل
﴿۴۴﴾ اولاد نصیب ہونے کا عمل
﴿۴۵﴾ انسان کی بھلائی وخیر کیلئے عمل
﴿۴۶﴾ اولاد کی فرمانبرداری ونیک عمل کیلئے عمل
﴿۴۷﴾ دارین کی نعمتیں حاصل کرنے کا عمل
﴿۴۸﴾ لاعلاج مرض کیلئے عمل
﴿۴۹﴾ بیٹے کی تمنا کرنے والوں کیلئے عمل
﴿۵۰﴾ استخارہ کا عمل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پچاس علاج قرآنی

نوٹ:..... ☆ حوالہ جات قرآن کریم میں دیکھیں..... ☆ قرآن کریم کو باوضو اور باوقار واحترام ہاتھ میں لیں..... ☆ بے وضو اور ناپاکی کی حالت میں قرآن مجید چھونا حرام ہے..... ☆ پاکی کی حالت میں قرآن مجید بلاوضو پڑھ سکتے ہیں لیکن ادب واحترام اور برکات حاصل کرنے کیلئے باوضو پڑھیں..... ☆ صرف دعاء کی نسبت پر قرآنِ کریم کی آیات بے وضو اور جُنبی کی حالت میں پڑھ سکتے ہیں البتہ جتنا ہو سکے پاکی حاصل کریں..... ☆ نفاس وناپاکی کی حالت میں بچوں کو قرآن شریف کے حرف ٹکڑے ٹکڑے کر کے پڑھائیں۔

حوالہ جات یوں دئے گئے ہیں: پارہ نمبر۔ سورت اور سورت نمبر: آیت نمبر

برکت اور مقبولیت کے لئے آگے پیچھے کم از کم ۷ بار درود شریف پڑھا جائے

﴿۱﴾ دین سے بھٹکے ہوئے شخص پر پڑھ کر دم کیا جائے

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵

(پارہ ۱۔ البقرہ ۲:۵)

ف: جو دین سے غافل ہو اور سیدھے راستے سے بھٹک جائے یا بُرے افعال میں مبتلاء ہو جائے تو اسے ۱۰۱ بار پڑھ کر ۴۱ دن تک پلائے ۱۲ (بھٹکے ہوئے اکثر لوگ وہی ہوتے ہیں جن کو بچپن میں ماں باپ اور سرپرستوں نے دینی تعلیم سے محروم رکھا اس لئے ہر

مسلمان کو چاہیئے کہ اپنی اولاد ماتحت کے افراد کو ٹھوس واعلیٰ دینی تعلیم دیں یا دلائیں اور اہل اللہ سے وابستہ کرائیں، ان کی مجالس میں بٹھائیں اور تربیت کرائیں۔

﴿۲﴾ مُوذی جانور اور دشمن سے حفاظت

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝۱۸ (پارہ ۱۔ البقرہ ۲:۵)

ف: راستے میں کسی مُوذی جانور یا دشمن سے خوف محسوس ہو تو سات دفعہ اس پر پڑھ کر پھونکیں۔

﴿۳﴾ داغ۔ دھبہ کا دفعہ ہونے کا علاج

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ (پارہ ۱۔ البقرہ ۲:۷۱)

ف: کسی بدن پر ناسور ہو یا کوئی داغ دھبہ ہو تو ۴۱ بار دواء یا مرہم پر پڑھ کر پھونک کر استعمال کریں۔

﴿۴﴾ گردے اور پتے کی پتھری دور کرنے کا علاج

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۷۴ (پارہ ۱۔ البقرہ ۲:۷۴)

ف: گردے اور پتے کی پتھری دُور کرنے کیلئے ۴۱ بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے جب تک کامیابی نہ ہو۔

﴿۵﴾ اللہ تعالیٰ کی ہر نعمت حاصل کرنے کی دعاء

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۚ﴿۷۳﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ (اٰل عمران:۳:۷۳،۷۴،پ۳)

ف: اللہ تعالیٰ کی ہر نعمت حاصل کرنے کیلئے صبح وشام یہ آیات روزانہ سات بار پڑھیں اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر اداء کریں۔

﴿۶﴾ کمزور ذہن بچہ یا طالب علم کیلئے علاج

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾

(پارہ۵۔النساء۴:۱۱۳)

ف: کند (کمزور) ذہن بچے یا طالبِ علم کو ۱۲۱ بار پانی پر دم کر کے روزانہ پلائیں۔ انشاءاللہ اس کی برکت سے عالم فاضل ہو جائے گا۔

﴿۷﴾ اولاد سے ناامید ہونیوالوں کیلئے علاج

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ (پارہ۶۔المائدہ۵:۱۷)

ف: جو اولاد سے ناامید ہو ۴۱ دن تک ۳۰۰ بار کسی میٹھی چیز پر پڑھ کر دم کر کے آدھا شوہر اور آدھا بیوی کھائے

﴿۸﴾ شوہر کی ہدایت اور راہِ راست پر آنے کا علاج

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ

الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

(پارہ۷۔المائدہ۵:۱۰۰)

ف: اگر کوئی شوہر کسی دوسری عورت سے ناجائز تعلق رکھتا ہو یا حرام کمائی گھر میں لاتا ہو تو اسے باز رکھنے کے لئے گیارہ دن تک ۱۴۱ مرتبہ اس دعاء کو کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے کھلائیں۔ انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

﴿۹﴾ رزق کی تنگی دُور ہونے کی دعا

رَبَّنَاۤ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

(پارہ۷۔المائدہ۵:۱۱۴)

ف: رزق کی تنگی دُور ہونے کیلئے اور کسی خاص چیز کے کھانے کی حاجت ہو سات مرتبہ پڑھ کر آسمان کی طرف پھونکیں۔ خبردار! دعاء پوری ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر اداء (کیا) کریں۔

﴿۱۰﴾ ہر مرض سے شفاء پانے کا عمل

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾ (پارہ۷۔الانعام۶:۱۷)

ف: ہر قسم کی بیماری سے شفاء حاصل کرنے کیلئے سات یا گیارہ مرتبہ جس جگہ تکلیف ہو، وہاں ہاتھ رکھ کر پڑھیں اور (بائیں طرف) تھتھلا دیں۔

﴿۱۱﴾ ظالم کا ظلم دفع کرنے کیلئے یہ پڑھے

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾

(پارہ۷۔الانعام۶:۴۵)

ف: ظالم کو دفع کرنے کیلئے تین دن تک اکیس مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔ یہ آیت بڑی جلالی ہے اس لئے جب ظالم کا ظلم حد سے تجاوز کر جائے، تب اس دعاء کو استعمال کرے۔

﴿۱۲﴾ سفر و حضر میں ضروریاتِ زندگی کی سہولت کا عمل

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾ (پارہ ۸۔ الاعراف ۷:۱۰)

ف: اگر کسی کے پاس رہنے کی جگہ یا مکان نہ ہو یا روزی کا ذریعہ نہ ہو یا رزق سے تنگ ہو یا مسافر ہو اور اس کے پاس سامان نہ ہو تو اس وقت اس آیتِ شریفہ کو ۱۵۱ مرتبہ پڑھے۔

﴿۱۳﴾ معذور کو دم کر کے پلایا جائے

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ
اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ (پارہ ۹۔ الاعراف ۷:۱۹۵)

ف: ہاتھ پیر کان آنکھ ٹانگ سے معذور کیلئے اس آیت کو کثرت سے پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔

﴿۱۴﴾ ہر جائز مُراد کیلئے

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾ (پارہ ۹۔ الانفال ۸:۹)

ف: مسلمان پر واجب ہے کہ تمام اُمور میں اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان اور توکل کرے۔ مدد و کامیابی اسی سے طلب کرے جو سب کا پیدا کرنے والا ہے۔ ہر جائز مُراد کیلئے گیارہ دن تک چودہ مرتبہ پڑھے۔

﴿۱۵﴾ فتح و کامیابی اور امتحان میں آسانی کیلئے عمل

فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾
(پارہ ۱۰۔ الانفال ۸:۶۲)

ف: فتح و کامیابی اور امتحان میں آسانی کیلئے جانے سے پہلے سات مرتبہ پڑھا جائے۔

﴿۱۶﴾ دشمن کی تکلیف وغیرہ سے حفاظت کا عمل

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ (پارہ ۱۰۔ التوبہ ۹:۵۱)

ف: کسی دشمن سے تکلیف یا نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو یا تکلیف پہنچا تا ہو تو اس آیت کو روزانہ سات مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اُس کی اذیت سے محفوظ رہے گا۔

﴿۱۷﴾ جھوٹے مقدمے سے رہائی کیلئے

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾
(پارہ ۱۱۔ یونس ۱۰:۸۲)

ف: جھوٹے مقدمہ، جھوٹی تہمت یا کسی کی عزت پر کوئی حرف آیا ہو، وہ اس دعاء کو اٹھتے بیٹھے کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ اسے کامیابی حاصل ہوگی۔

﴿۱۸﴾ اولاد کی نافرمانی کیلئے عمل

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ
اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾
(پارہ ۱۲۔ ھود ۱۱:۵۶)

ف: جو اولاد نافرمان ہو، اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر گیارہ مرتبہ یہ آیت شریفہ پڑھ کر پھونکیں۔

﴿۱۹﴾ بیمار شخص اور بچہ کی شفاء کیلئے یہ پڑھے

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ
نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

(پارہ ۱۳۔ یوسف ۱۲:۵۶)

ف: اگر کوئی شخص یا بچہ بیمار ہو یا کمزور ہو یا سوکھتا چلا جا رہا ہو اور بظاہر کوئی مرض بھی نظر نہیں آتا تو اول و آخر تین بار درود شریف پڑھ کر اکیس دن ۱۴۱ مرتبہ یہ پڑھیں (اور پانی پر دم کر کے پلائے)

﴿۲۰﴾ تکلیف و غم دُور کرنے کا علاج

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ ۚ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ (پارہ ۱۳۔ الرعد ۱۳:۲۴)

ف: جس شخص کو قدرتی یا کسی شخص سے تکلیف پہنچی ہو یا غم ہو تو اس دعاء کو پڑھا کرے، انشاء اللہ اس کیلئے دین و دنیا کے فتوحات کے دروازے کھل جائیں گے۔

﴿۲۱﴾ دل کی بیماری اور گھبراہٹ دور کرنے کا علاج

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ
تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾

(پارہ ۱۳۔ الرعد ۱۳:۲۸)

ف: دل کی بیماری اور گھبراہٹ دُور کرنے کیلئے اکتالیس بار پانی پر دم کر کے پیا جائے۔

﴿۲۲﴾ اپنی عزت کی حفاظت کیلئے عمل

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾

(پارہ ۱۱۔ یونس ۱۰:۶۵)

ف: اگر کوئی دشمن وغیرہ کسی کو بدنام کرنے پر تُلا ہو اور اس کو اپنی عزت کا خطرہ ہو تو صبح و شام ۴۱ مرتبہ اسے پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔

﴿۲۳﴾ جھوٹا مقدمہ سے رہائی کا عمل

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾

(پارہ ۱۵۔ بنی اسرائیل ۱۷:۸۱)

ف: جھوٹا مقدمہ سے کامیابی کیلئے روزانہ کسی بھی نماز کے بعد ۱۳۳ مرتبہ پڑھے۔ حق پر ہو تو پڑھے۔ ناحق پڑھنے والا خود مصیبت میں گرفتار ہو سکتا ہے۔

﴿۲۴﴾ جادو کا اثر ذائل کرنے کا عمل

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ
اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾

(پارہ ۱۶۔ طٰہٰ ۲۰:۶۸۔۶۹)

ف: جادو کیے جانے کا شک ہو یا علامتیں محسوس ہو رہی ہوں تو اس کے اثر کو ختم کرنے کیلئے گیارہ دن تک ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر یا کسی اور پر شک ہو تو اس پر پڑھ کر پھونکا جائے۔ اس عمل کے درمیان اور کوئی عمل نہ کیا جائے۔

﴿۲۵﴾ بخار، غصہ اور ضد کو ختم کرنے کا عمل

يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ (پارہ ۱۷۔ الانبیاء ۲۱:۶۹)

ف: بخار کی تیزی، غصہ اور ضد کو ختم کرنے کیلئے یہ دعاء کرتا رہے (انشاءاللہ جلالی پن دُور ہوگا)۔ نوٹ: غصہ کو دور کرنے کیلئے اکیس دن تک ۱۰۱ مرتبہ چینی پر یہ پڑھ کر پلائیں۔

﴿۲۶﴾ موذی اور لاعلاج مرض سے شفاء

رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾

(پارہ ۱۷: الانبیاء ۲۱: ۸۳)

ف: جو کوئی ایسے مرض میں مبتلاء ہو جو سمجھ میں نہ آرہا ہو یا لاعلاج ہو تو وہ بذاتِ خود اس آیتِ شریفہ کا کثرت سے ورد کرے۔ (''فضائل قرآن'' میں سورہ فاتحہ کا جو مجرب عمل ہے، وہ بھی کرے)۔

﴿۲۷﴾ دشمن کے خوف سے حفاظت والا عمل

ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾ وَمَا
صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾ وَمَا هُوَ عَلَى
الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا
تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾

(پارہ ۳۰۔ التکویر ۸۱: ۲۰۔۲۹)

ف: اگر کسی شخص پر شبہ ہو کہ اس کا دماغی توازن بگڑتا جارہا ہے یا اپنی اصلی حالت میں نہیں ہے یا یہ شبہ ہو کہ کسی نے اس پر کچھ کردیا ہے تو اس آیت شریفہ کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اسے پلائیں۔

﴿۲۸﴾ رات کو یہ آیتیں ضرور پڑھیں

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ
خٰشِعُوْنَ ﴿۲﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ
هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۵﴾
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۶﴾
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ
هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ
يُحَافِظُوْنَ ﴿۹﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾ (پارہ ۱۸۔ المؤمنون ۲۳: ۱۔۱۱)

ف: یہ آیتیں انسان کی عزت کی حفاظت کرتی ہیں، بے نمازیوں کو نماز کی رغبت دلاتی ہیں، فحش اور بُری باتوں اور کاموں سے روکتی ہیں اور جنت الفردوس کا وارث بنادیتی ہیں (انشاءاللہ)۔ رات کو سوتے وقت اسے ضرور پڑھ لیا کریں۔

﴿۲۹﴾ دل میں اور چہرہ پرنُور پیدا کرنے کا عمل

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا
مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا
كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ
وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ
نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ
الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۳۵﴾

(پارہ۱۸۔النور۲۴:۳۵)

ف: دل میں اور چہرہ پرنور پیدا کرنے کیلئے روزانہ ایک بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے

﴿۳۰﴾ بیٹی بیٹا کے نکاح کیلئے یہ پڑھے

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ
رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾

(پارہ۱۹۔الفرقان۲۵:۵۴)

ف: کسی کی لڑکی لڑکے کا عقد نہ ہوتا ہو، وہ اس مراد کیلئے اکیس دن تک ۳۱۳ مرتبہ یہ پڑھے۔

﴿۳۱﴾ اولاد کے نیک رشتہ کیلئے یہ عمل کرے

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

(پارہ۲۰۔النمل۲۷:۶۲)

ف: اولاد کے نیک رشتہ کیلئے چلتے پھرتے اس آیتِ شریفہ کا ورد رکھے۔

﴿۳۲﴾ رزقِ حلال کی کشادگی کیلئے عمل

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾ (پارہ۲۱۔العنکبوت۲۹:۶۲)

ف: رزق کی کشادگی کیلئے بعد نماز فجر گیارہ مرتبہ پڑھے۔

﴿۳۳﴾ ہر جائز مراد کیلئے اور ہر مشکل کی آسانی کیلئے

يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ (پارہ۲۱۔۳۰:۴۔۵)

ف: ہر جائز مراد اور ہر مشکل کی آسانی کیلئے اسے ۱۱۳ مرتبہ پڑھے۔

﴿۳۴﴾ اعضاء کی ہمیشہ درستگی کیلئے یہ پڑھے

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ
لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ (پارہ ۲۱۔الروم ۳۰:۳۰)

ف: جو شخص یہ چاہے کہ مرتے دم تک اس کے اعضاء درست رہیں یعنی تندرست رہے تو روزانہ تین مرتبہ یہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔

﴿۳۵﴾ میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کا عمل

وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَیْهَا وَجَعَلَ بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ (پارہ ۲۱۔الروم ۳۰:۲۱)

ف: میاں بیوی میں اختلاف ہو، آپس میں محبت نہ ہو تو اس آیت شریفہ کو ۹۹ مرتبہ کسی مٹھاس پر تین دن پڑھ کر دم کر کے دونوں کھائیں۔

﴿۳۶﴾ لڑکی کے نیک رشتہ کیلئے عمل

رَبِّ اِنِّیْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾ (پارہ ۲۰ و القصص ۲۸:۲۴)

ف: لڑکی کے نیک رشتہ کیلئے ۱۱۳ مرتبہ اس آیت شریفہ کو اور تین بار سورا الضحیٰ پڑھیں۔ ہر ماہ گیارہ تاریخ تک پڑھیں اور تین ماہ تک یہ عمل جاری رکھیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

﴿۳۷﴾ رزقِ حلال کیلئے عمل

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۶﴾ (پارہ ۲۱۔لقمان ۳۱:۲۶)

ف: رزق کی کشادگی کاروبار کی ترقی اور نیا کاروبار شروع کرنے سے پہلے اس آیت کو روزانہ ۴۱ بار پڑھے

﴿۳۸﴾ اولاد کی نعمت کیلئے یہ عمل کرے

الَّذِیْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَ نَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾ (پارہ ۲۱۔السجدہ ۳۲:۷۔۹)

ف: جو اولاد کی نعمت سے محروم ہو، وہ اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ کر کے کثرت سے ان آیات کا ورد کرے۔

نوٹ: تقدیر میں ہوگا تو اولاد مل جائے گی لیکن طلب کرتے وقت نیک اولاد کی دعاء کرے اور جو اللہ تعالیٰ نصیب کرے اُس کی نیک دینی تعلیم اور خوب اچھی تربیت کرے ورنہ یہی اولاد فتنہ بن جاتی ہے۔

﴿۳۹﴾ رسول اللہ ﷺ سے ہمکلامی یا زیارت کیلئے عمل

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ (پارہ ۲۲۔الاحزاب ۳۳:۵۶)

ف: جو شخص یہ چاہے کہ حضورِ اقدس ﷺ سے ہمکلامی یا زیارت نصیب ہو، وہ رات کو سوتے وقت اس آیتِ شریفہ کو سو بار پڑھے، انشاء اللہ مُراد پوری ہوگی۔ یوں بھی چلتے پھرتے درود شریف پڑھتے رہیں۔

﴿۴۰﴾ عزت پانے کا عمل

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ
وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ
الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾
لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ
وَكُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْكِ
الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ
فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى
حِیْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِیْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖۗ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ
ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۴۷﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۴۸﴾

مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ یَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾
فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ تَوْصِیَةً وَّلَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ
فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا
یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ؕ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ
الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا
مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْیَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَیْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْیَوْمَ فِیْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِیْهَا فَاكِهَةٌ
وَّلَهُمْ مَّا یَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ ۚ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا
الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا
الشَّیْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِیْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا
تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَاۤ اَیْدِیْهِمْ

وَتُشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى
اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ
لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾
وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ
وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ
كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ
مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ
فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ
اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ
يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ
الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَ
ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِىَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْىِ الْعِظَامَ وَهِىَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾
قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِىْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾

الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾
اَوَلَيْسَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ
بَلٰى ۙ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ
فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

(پارہ ۲۳۔یسین ۳۶:۸۳)

ف: لوگوں کی نظر سے گرا انسان اگر عزت قائم کرنا چاہتا ہے تو ان آیات شریفہ کو گیارہ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

﴿۴۱﴾ اولاد کی حیاتی اور مصیبت سے نجات کا عمل

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ (پارہ ۲۳۔الصّٰفّٰت ۳۷:۷۶)

ف: کسی کی اولاد مر جاتی ہو، زندہ نہیں رہتی اور کوئی شخص کسی سخت مصیبت میں مبتلا ہو، اسے چاہیئے کہ روزانہ گیارہ مرتبہ اس آیتِ شریفہ کو پڑھے۔

﴿۴۲﴾ راہ سے بے راہ ہو جانے والے شخص کیلئے عمل

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ (پارہ ۲۳۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۱۸)

ف: راہ سے بے راہ ہو جانے والے شخص جسے اچھے بُرے کی تمیز نہ رہے، اس آیت شریفہ کو ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اُس وقت تک پلائے جب تک اسکی حالت سدھر نہ جائے۔

وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾ (پارہ ۳۰۔النّٰزعٰت ۷۹:۱۹)

راہ سے بے راہ ہونے والوں کو روزانہ ۱۰۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔

﴿۴۳﴾ رنج وغم دُور ہونے کا عمل

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ۚ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

(پارہ ۲۴۔المؤمن ۴۰:۴۴)

ف: ہر رنج وغم سے نجات پانے کیلئے عشاء کی نماز کے بعد ۱۰۱ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ غیب سے مدد ہوگی۔

﴿۴۴﴾ اولاد نصیب ہونے کا عمل

لِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ یَھَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ

اِنَاثًا وَّیَھَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّکُوْرَ ﴿۴۹﴾ (پارہ ۲۵۔الشوریٰ ۴۲:۴۹)

ف: اولاد پانے کیلئے یہ آیتِ شریفہ ۱۳۳ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے بعد نماز فجر میاں بیوی دونوں پئیں۔

نوٹ: اللہ کو منظور ہوگا اولاد مل جائے گی لیکن اس کی نیک تعلیم وتربیت کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

﴿۴۵﴾ انسان کی بھلائی وخیر کا عمل

فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَہُ الْکِبْرِیَآءُ

فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۳۷﴾ (پارہ ۲۵۔الجاثیہ ۴۵:۳۶۔۳۷)

ف: جو شخص یہ چاہے کہ اسے عزت ملے، اچھے کاموں میں نام پیدا ہو، نیک عمل کا وزن بھاری ہو اور بخار وزخم ٹھیک ہو جائے تو روزانہ سات مرتبہ اسے پڑھے۔

﴿۴۶﴾ اولاد کی فرمانبرداری اور نیک عمل کیلئے روزانہ تین بار پڑھیں

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ

وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىہُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ

اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۵﴾ (پارہ ۲۶۔الاحقاف ۴۶:۱۵)

﴿۴۷﴾ دارین کی نعمتیں حاصل ہونے والا عمل

مَثَلُ الْجَنَّۃِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِیْھَآ اَنْھٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَیْرِ اٰسِنٍ ۚ

وَاَنْھٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ یَتَغَیَّرْ طَعْمُہٗ ۚ وَاَنْھٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّۃٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ ۬ۚ

وَاَنْھٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّی ؕ وَلَھُمْ فِیْھَا مِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَۃٌ

مِّنْ رَّبِّھِمْ ؕ (پارہ ۲۶۔محمد ۴۷:۱۵)

ف: دین ودنیا کی تمام نعمتیں حاصل کرنے کیلئے صبح وشام تین بار پڑھا کرے۔

﴿۴۸﴾ لاعلاج مرض کیلئے عمل

فَدَعَا رَبَّہٗٓ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾ (پارہ ۲۷۔القمر ۵۴:۱۰)

ف: لاعلاج مرض سے شفاء پانے، ظالم کے ظلم سے حفاظت کیلئے روزانہ ۳۱۳ بار پڑھ کر آسمان کی طرف پھونکے اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے۔ یہ عمل اکیس دن تک کرے۔

﴿۴۹﴾ بیٹے کی تمنا کرنے والوں کیلئے عمل

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾

(پارہ ۲۹۔ نوح ۷۱: ۱۲)

ف: نرینہ اولاد (بیٹا) پانے کیلئے حمل ٹھرتے ہی نو مہینے تک روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے۔ رزقِ حلال کیلئے بھی مجرب ہے

﴿۵۰﴾ استخارہ کیلئے عمل

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ (پارہ ۲۹۔ الملک ۶۷: ۱۳۔۱۴)

ف: بعد نماز عشاء دو رکعت نفل استخارہ کی نیت سے پڑھیں۔ اس کے بعد ان آیات کو ۱۰۱ بار پڑھ کر بغیر کسی سے بات کئے سو جائیں۔

کینسر کا روحانی علاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

موجودہ دور میں کینسر نام کی بیماری بڑی خوفناک سمجھی گئی ہے جو شخص اس بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے وہ تقریباً زندگی سے مایوس ہو جاتا ہے اور وہ یہی سمجھ بیٹھتا ہے کہ اس بیماری کا کوئی علاج نہیں ہے۔ یہ بات صحیح نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جو بیماری پیدا کی ہے اس نے اس کا علاج بھی اتارا ہے۔ ﴿ما انزال الله داء الا انزل له شفاء﴾۔ رواہ البخاری عن ابی ھریرۃ﴾ پھر جو اس کے علاج کو پالیتا ہے اللہ اس کی بیماری کو دور فرما دیتے ہیں۔

اس موذی مرض میں گرفتار ہونے والا شخص یوں تو اس کے علاج کیلئے ہر ممکن اقدام کر گذرتا ہے اور اسے کرنا بھی چاہیئے لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس کا روحانی علاج بھی کیا جائے تو اللہ کی ذات پاک سے قوی امید ہے کہ وہ اپنے کلام کی برکات سے اس بیماری کا بالکلیہ ازالہ فرما دیں گے۔

جو لوگ اس موذی مرض میں مبتلا ہیں انہیں چاہیئے کہ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر اس موذی مرض کے دور ہونے کی دعا کریں۔ قرآن کریم کی کثرت سے تلاوت کریں کہ اللہ نے اس میں شفاء رکھی ہے۔ ﴿ونـنـزل من القرآن ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين﴾ اور درج ذیل روحانی علاج جاری رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس موذی مرض سے شفاء نصیب ہوگی۔

عرب کے ایک معروف شیخ ابوالفداء محمد عارف بتاتے ہیں کہ سعودی عرب میں ایک شیخ فاضل نے جب کینسر کی مختلف بیماریوں میں مبتلا افراد کا درج ذیل روحانی علاج کیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے سب کو شفاء کلی عطا فرمایا..... وہ روحانی علاج یہ ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ کے بعد۔

﴿۱﴾ (سورہ فاتحہ پڑھے..... پوری سورت)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۵﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۶﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

﴿۲﴾ سورہ بقرہ کی ابتدائی پانچ آیات

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ
يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

﴿۳﴾ سورۃ بقرہ (پارہ ۲) کی آیت نمبر ۱۶۴۔۱۶۵

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ
الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ
دَآبَّةٍ ۖ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۭ
وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ

جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾

﴿۴﴾ سورۃ بقرہ (پارہ ۳) کی آیت نمبر ۲۵۵۔۲۵۶۔۲۵۷۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۣ
قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ
بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾
اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

﴿۵﴾ سورہ بقرہ (پ ۳) کی آخری دو آیتیں ۲۸۵۔۲۸۶۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ

بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪
وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

﴿٦﴾ سورہ آل عمران (پ ۳) کی پہلی پانچ آیتیں

الٓمّٓ ﴿١﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿٢﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٣﴾
مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ﴿٥﴾

﴿٧﴾ سورہ آل عمران (پ ۳) کی آیت نمبر ۱۸

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا
بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾

﴿٨﴾ سورہ آل عمران (پ ۳) کی آیت نمبر ۲۶۔۲۷

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَآءُ ۚ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ
فِى الَّيْلِ ۚ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ ۚ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

﴿٩﴾ سورہ اعراف (پ ۸) کی آیت نمبر ۵۴۔۵۵۔۵۶

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا
وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

﴿۱۰﴾ سورہ اعراف (پ۹) کی آیت نمبر ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ
مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا
هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

﴿۱۱﴾ سورہ یونس (پ۱۱) آیت نمبر ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ
لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا
جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾

﴿۱۲﴾ سورہ طٰہٰ (پ۱۶) کی آیت نمبر ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِىَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلْ
اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿۶۶﴾

فَاَوْجَسَ فِىْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿۶۷﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿۶۸﴾ وَ
اَلْقِ مَا فِىْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ

﴿۱۳﴾ سورہ المومنون (پ۱۸) کی آیت نمبر ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ
عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

﴿۱۴﴾ سورہ حشر (پ۲۸) کی آیت نمبر ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾

﴿۱۵﴾ سورہ صافات (پ ۲۳) کی ابتدائی پندرہ آیتیں

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٣﴾ اِنَّ
اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ
الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا
مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ
مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ
الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ
خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿١٢﴾
وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿١٤﴾ وَقَالُوْٓا
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾

﴿۱۶﴾ سورہ رحمٰن (پ ۲۷) کی آیت نمبر ۳۱-۳۲-۳۳

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾

﴿۱۷﴾ سورہ تبارک (پ ۲۹) آیت نمبر ۳-۴

فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ
اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿٤﴾

﴿۱۸﴾ سورہ القلم (پ ۲۹) آیت نمبر ۵۱-۵۲

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا
الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٥١﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٢﴾

﴿۱۹﴾ سورہ جن کی آیت نمبر ۳

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿٣﴾

﴿۲۰﴾ سورہ الکافرون

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿١﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢﴾ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَآ
اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿٦﴾

﴿۲۱﴾ سورہ فلق

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ
النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ
اِذَا حَسَدَ ۧ﴿۵﴾

﴿۲۲﴾ سورہ ناس

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾
اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾
الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾

مذکورہ قرآنی آیات کو سات مرتبہ پڑھنے کے بعد کم از کم پانی کے تین گلاس لے کر اس پر دم کریں اور اس پانی کو پینے کا معمول بنائیں۔

❷ اسی طرح زیتون کے تیل پر مذکورہ آیات پڑھ کر دم کیا جائے اور اس تیل کو مرض کی جگہ پر (جیسے سینہ پیٹ۔ گلا وغیرہ) لگایا جائے..... بعد ازاں درج ذیل دعائیں پڑھے

① اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاسَ اِشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَماً (سات مرتبہ)

② اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَكَ (سات مرتبہ)

③ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ (تین مرتبہ)

④ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِیْ اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ وَصَدِّقْ رَسُوْلَكَ ﷺ

مذکورہ بالا دعاؤں کو بھی پانی پر دم کر کے پینا چاہئے۔ اگر زمزم کا پانی موجود ہو تو اور زیادہ بہتر ہے اسی طرح زیتون کے تیل پر ان دعاؤں کو پڑھا جائے اور اسے مرض اور درد کی جگہ لگایا جائے اور اللہ رب العزت سے پورے یقین اور امید کے ساتھ مرض کے دور ہونے کی دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور شفائے کلی نصیب ہوگی۔

اللہ تعالیٰ ہر ایک کو ہر قسم کی بیماری سے محفوظ رکھے اور جو بھائی بہن کسی بھی مرض اور تکلیف میں مبتلا ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کو صحت و شفاء کامل عطا فرمائے۔ آمین

آیات سکینت

قرآن حکیم میں چھ آیتیں ایسی ہیں جن کو آیات سکینت کہا جاتا ہے ان کی تلاوت سے سکینت کا نزول ہوتا ہے قلب میں جب سکینت و طمانیت پیدا ہوتی ہے تو قالب یا جسم بھی ضرور اس سے متاثر ہوتا ہے اور جسمانی امراض اس سے دور ہو جاتے ہیں بیمار کو ان آیتوں کی تلاوت صبح و شام نہایت مفید ہوتی ہے وہ آیات جلیلہ یہ ہیں۔

(۱) پارہ ۲..... البقرۃ..... آیت ۲۴۸
(۲) پارہ ۱۰..... التوبۃ..... آیت نمبر ۲۶
(۳) پارہ ۱۰..... التوبۃ آیت ۴۰
(۴) پارہ ۲۶..... الفتح..... آیت نمبر ۴
(۵) پارہ ۲۶..... الفتح..... آیت نمبر ۱۸
(۶) پارہ ۲۶..... الفتح..... آیت نمبر ۲۶

آمین یارب العالمین بجاہ النبی الامین علیہ الصلاۃ والتسلیم برحمتك
یا ارحم الراحمین و آخر دعوانا ان الحمدللہ رب العالمین

ہر حاجت اور روزی کیلئے سورہ یٰسٓ کا ایک خاص ورد

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستیؒ کا مجرب عمل

جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے قرآن کریم کا دل یسین ہے۔ علمائے کرام نے فرمایا کہ جو شخص صبح وشام سورہ یسین پڑھے گا اس کی اسّی ضروریات پوری ہوں گی اور ادنیٰ ضرورت فقر ومحتاجی کی ہے ۱۲ (ایک روایت میں ہے کہ سورہ یسین پڑھنے والوں کو دس قرآن پاک ختم کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔ فضائل قرآن)۔

قضائے حاجات کیلئے نماز جمعہ کے بعد قبلہ کی طرف ہو کر سورہ یسین تین بار اس طریق پر پڑھے۔ پہلے مبین پر پہنچے تو سورہ اخلاص تین بار پڑھے۔ دوسرے مبین پر پہنچے تو سورہ کوثر تین بار پڑھے۔ تیسرے مبین پر پہنچے تو سورہ الم نشرح تین بار پڑھے۔ چوتھے مبین پر پہنچے تو سورہ الفاتحہ تین بار پڑھے۔ پانچویں مبین پر پہنچے تو آیت الکرسی تین بار پڑھے۔ چھٹے مبین پر پہنچے تو اللہ لطیف بعبادہ یرزق الخ تین بار پڑھے۔ ساتویں مبین پر پہنچے تو درود شریف تین بار پڑھے اور یہ دعاء اللھم وسّع رزقی الخ سات بار کرے (اے اللہ! میرے روزی میں اتنی وسعت فرما کہ میں تیری مخلوق میں کسی کا محتاج نہ رہوں)..... پھر سورۃ مکمل کرلے (فیضان رحمت)

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰسٓ ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣ عَلٰى

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٥ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى
اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٧ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٨ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ
اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩
وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠ اِنَّمَا
تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ
بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝١١ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا
وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝١٢

اس کے بعد تین مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

اس کے بعد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

پڑھ کر سورہ یٰسٓ کی اگلی آیات کی تلاوت کریں:۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٣
اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا
اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝١٤ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ
الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝١٥ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ
اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝١٦ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٧

اس کے بعد سورۃ الکوثر تین مرتبہ پڑھیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٣

اس کے بعد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

پڑھ کر سورۂ یٰسٓ کی اگلی آیات تلاوت کریں:۔

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ
مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٨ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ
قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝١٩ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ
يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢٠ ۙ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝٢١

وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ ءَأَتَّخِذُ
مِن دُونِهِ آلِهَةً إِن يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ
شَيْئًا وَلَا يُنقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّي إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾

اس کے بعد سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ تین مرتبہ پڑھیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿٢﴾ الَّذِيْ
اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿٣﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿٤﴾ فَاِنَّ مَعَ
الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٥﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٦﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ
فَانْصَبْ ﴿٧﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿٨﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿٢﴾ الَّذِيْ
اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿٣﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿٤﴾ فَاِنَّ مَعَ
الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٥﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٦﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ
فَانْصَبْ ﴿٧﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿٨﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿٢﴾ الَّذِيْ
اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿٣﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿٤﴾ فَاِنَّ مَعَ
الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٥﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٦﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ
فَانْصَبْ ﴿٧﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿٨﴾

اس کے بعد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

پڑھ کر سورۂ یٰسٓ کی اگلی آیات تلاوت کریں:۔

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يٰلَيْتَ
قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ
اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا
مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى
الْعِبَادِ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ
يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾
وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ

أَحْيَيْنٰهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا
جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّأَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَأْكُلُوْا مِنْ
ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيْهِمْ ۭ أَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ
الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ
قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ
يَنْۢبَغِيْ لَهَآ أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَإِنْ نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ
فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾
لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَ
إِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ أَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾
وَمَا تَأْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾
وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ أَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا أَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ أَطْعَمَهٗٓ ۖ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾

اس کے بعد سورۃ الفاتحہ تین مرتبہ پڑھیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٢﴾ مٰلِكِ يَوْمِ
الدِّيْنِ ﴿٣﴾ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿٤﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ ﴿٥﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿٦﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٢﴾ مٰلِكِ يَوْمِ
الدِّيْنِ ﴿٣﴾ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿٤﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ ﴿٥﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿٦﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٣ مٰلِكِ يَوْمِ
الدِّيْنِ ۝٤ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٥ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ ۝٦ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧

اس کے بعد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

پڑھ کر سورۂ یٰسٓ کی اگلی آیات تلاوت کریں:۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٤٨ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا
صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝٤٩ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝٥٠ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ
مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝٥١ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ
مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝٥٢ اِنْ كَانَتْ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝٥٣ فَالْيَوْمَ
لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٥٤ اِنَّ

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝٥٥ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ
عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝٥٦ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝٥٧ سَلٰمٌ
قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝٥٨ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝٥٩ اَلَمْ
اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٦٠

اس کے بعد تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝٢٥٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ

إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ
وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾

اس کے بعد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

پڑھ کر سورۂ یٰسٓ کی اگلی آیات تلاوت کریں:۔

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ
جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ
تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ

عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾
وَلَوْ نَشَاۗءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى
يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰي مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ
قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾

اس کے بعد تین مرتبہ ذیل کی دُعا پڑھیں:۔

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾

اس کے بعد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

پڑھ کر سورۂ یٰسٓ کی اگلی آیات تلاوت کریں:۔

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا
اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ

ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ
وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ
مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾
اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾

اس کے بعد تین مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَّعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَّعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَّعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اس کے بعد ذیل کی دُعا سات مرتبہ پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ رِزْقِيْ وَسُعَةً لَّآ اَحْتَاجُ اِلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ
اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ رِزْقِيْ وَسُعَةً لَّآ اَحْتَاجُ اِلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ
اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ رِزْقِيْ وَسُعَةً لَّآ اَحْتَاجُ اِلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ
اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ رِزْقِيْ وَسُعَةً لَّآ اَحْتَاجُ اِلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ
اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ رِزْقِيْ وَسُعَةً لَّآ اَحْتَاجُ اِلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ
اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ رِزْقِيْ وَسُعَةً لَّآ اَحْتَاجُ اِلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ
اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ رِزْقِيْ وَسُعَةً لَّآ اَحْتَاجُ اِلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ

اس کے بعد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

پڑھ کر سورۂ یٰسٓ کی اگلی آیات تلاوت کریں:۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾
قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿۷۹﴾
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾
اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ
بَلٰي ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ
فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

اس کے بعد اپنی دُعا کیجئے اور اس میں اپنے احباب کے علاوہ ترتیب دینے والے، کمپوزنگ کرنے والے، ناشر اور ان کے والدین اور دیگر مؤمنین کو بھی شامل کر لیجئے

حضور اقدس ﷺ کی ایک جامع دعاء

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (دعاء فرمائی) کہ:

اے میرے اللہ! میں نے آپ سے ایک وعدہ لے لیا ہے جس کے آپ ہرگز خلاف نہیں کرینگے کہ: میں انسان ہوں۔ جس کسی مسلمان کو میں نے تکلیف دی ہو، برا بھلا کہا ہو، اس پر لعنت کی ہو، اس سے کوڑے (یا کسی اور طریقہ سے) مارے ہوں، تو میرے فعل کو اس مظلوم کیلئے قیامت کے دن سبب رحمت ومغفرت اور ذریعہ قربت بنا دیجیو۔ (بخاری ومسلم عن ابو ہریرہ)

میرے دوستو! ہم دن رات گناہوں میں مشغول رہتے ہیں، لوگوں کے جانی ومالی حقوق ضائع کرتے ہیں۔ حدیث شریف میں سود کے گناہ کو اپنی ماں سے ۳۵ بار زناء کرنے سے بدتر فرمایا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کی آبروریزی کو بدترین اور خبیث ترین سود فرمایا ہے۔ اگر ہم نے کسی کے مال کا حق اداء نہیں کیا تو قیامت کے دن ہر دو پیسہ کے عوض ۷۰۰ مقبول نمازیں اداء کرنی ہوں گی۔ اگر ہم نے کسی پر الزام وبہتان لگایا ہے تو قیامت کے دن پلصراط پر کھڑا کر کے کہا جائے گا کہ اپنے الزام کو ثابت کر۔ غیبت میں دو طرح کے گناہ ہیں۔ اول: اللہ تعالیٰ کا گناہ کے اس کے منع کردہ حکم کے خلاف کیا جائے۔ دوم: حقوق العباد کا گناہ۔ اللہ تعالیٰ اپنے ضابطہ اور اصول وقانون کے مطابق اپنے حقوق چاہیں تو معاف فرمادیں لیکن حقوق العباد معاف نہیں ہوں گے جب تک صاحب حق کا حق اداء نہ کر دیا جائے یا اس سے معافی مانگ نہ لے۔ واللہ اعلم (رسول اللہ ﷺ کی مندرجہ بالا دعاء ہم ہر وقت مانگا کریں اور امت کی مغفرت کی دعائیں بھی کرتے رہیں۔

محمدؐ	احمدؐ	حامدؐ	محمودؐ
قاسمؐ	عاقبؐ	فاتحؐ	شاہدؐ
حشرؐ	رشیدؐ	مشہودؐ	بشیرؐ
نذیرؐ	داعیؐ	شافیؐ	ہادیؐ
مہدیؐ	ماحیؐ	منجیؐ	نبیہؐ
رسولؐ	نبیؐ	امیؐ	تہامیؐ
ہاشمیؐ	ابطحیؐ	عزیزؐ	حریصؐ علیکم
رؤفؐ	رحیمؐ	طٰہٰؐ	مجتبیٰؐ
طٰسٓؐ	مرتضیٰؐ	حجرؐ	مصطفیٰؐ
یٰسٓؐ	اولیٰؐ	مزملؐ	ولیؐ
مدثرؐ	متینؐ	مصدقؐ	طیبؐ
ناصرؐ	منصورؐ	مصباحؐ	آمرؐ
حجازیؐ	نزاریؐ	قرشیؐ	مضریؐ

نبی التوبۃؐ	حافظؐ	کاملؐ	صداقؐ
امینؐ	عالمؐ	کلیم اللہؐ	حبیب اللہؐ
نجی اللہؐ	صفی اللہؐ	خاتم الانبیاءؐ	حسیبؐ
مجیبؐ	شکورؐ	مقتصدؐ	رسول رحمۃؐ
قویؐ	حفیؐ	مامونؐ	معلومؐ
حقؐ	مبینؐ	مطیعؐ	رسول الرحمۃؐ
اولؐ	آخرؐ	ظاہرؐ	طہٰرؐ
نبی الرحمۃؐ	یتیمؐ	کریمؐ	حکیمؐ
خاتم الرسلؐ	سیدؐ	سراجؐ	منیرؐ
محرمؐ	مکرمؐ	امامؐ	مذکرؐ
مطہرؐ	قریبؐ	خلیلؐ	شفیعؐ
جوادؐ	خاتمؐ	عادلؐ	شہیدؐ
شہیدؐ	رسول الملاحمؐ		